

تسبیح حضرت زہرا (س) کی عظمت ، امام جعفر صادقؑ کے فرمان کی روشنی میں

<?xml encoding="UTF-8">

حدیث: حضرت مولا امام جعفر صادقؑ بروایت ابی خالد۔ عن ابی خالد قشاط قال سمعت ابا عبد الله يقول
تسبیح فاطمةؑ فی کل یوم فی دابر کل صلاة احب الی من صلاة الف رکعت
اتھذیب احکام جلد ۲ ص ۱۰۵

ترجمہ: امام عالی مقام حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا بروایت ابی خالد قشاط وہ کہتا ہے کہ میں نے ابا
عبدالله سے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔ تسبیح حضرت فاطمہ زہراؑ کا ہر روز ہر نماز کے بعد پڑھنا میرے نزدیک ہزار
رکعت نماز سے زیادہ محبوب ہے
حضرت امام جعفر صادقؑ کی نگاہ میں تسبیح حضرت زہراؑ کی عظمت یہ ہے تو خود حضرت ذات فاطمہؑ کا کیا
ہو گا
نظر مقدمہ میں۔ سب سے پہلے اس بی بی جس کی تسبیح ایک ذکر کرنے کا ثواب یہ تھا زمانے کے مسلمانوں نے
کیا سلوک کیا۔ ۲۔ ہم لوگ کتنا ذکر تسبیح کرتے ہیں جس کی فضیلت کے بارے میں امام معصومینؑ نے ہزار
رکعت کا ثواب بتایا ہے۔

رکعت نماز کی عظمت و ثواب کیا ہے۔

۱۔ تکبیر۔ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا ہے

جب بندہ نماز کے لئے تکبیر ادا کرنے کا قصد کرتا ہے

خدا اس کے تمام گناہ معاف کر دیتا ہے۔ [1]

۲۔ اعوذ باللہ۔ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا۔ جب بندہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم کی تلاوت کرتا ہے خداوند

کریم ہر سانس کے بدلے ہزار سال کی عبادت کا ثواب عطا کرتا ہے۔ [2]

۳۔ لفظ بسم اللہ کیک عظمت۔ لفظ اللہ علم ہے اس ذات کا واجب الوجود اور جامع جمع صفات کمال ہے۔ لہذا

اس لفظ میں جملہ صفات وجلال کمال اور تمام صفات ثبوتیہ وسلبیہ اجمالاً درج ہیں پس تحمید وتسبیح

وتحلیل وعبادت واستعانت وغیرہ کا سزا وار ہونا اسی سے سمجھا جا سکتا ہے۔

الرحمن تمام نعمات دنیاویہ ودینیہ کا بیان اسی مختصر سے لفظ مین سمویا ہوا ہے۔

الرحیم۔

چونکہ یہ لفظ خصوصی انعامات کے لئے ہے جو قیامت کے روز مومنین پر کئے جائیں گے اور دشمنان خدا ان سے

محروم ہوں گے لہذا قیامت کے حالات اور اخروی انعامات اور کفار کی بری باز گشت وغیرہ کے لئے لفظ الرحیم کو

حضرت مولا امیر المومنین علیؑ کا مشہور فرمان ، جس کو علامہ بہاوندی قدس سرہ نے نقل کیا ہے کہ حضرت علیؑ نے فرمایا کہ تمام آسمانی کتابوں کا علم قرآن مجید میان ہے اور تمام قرآن کا علم سورۃ فاتحہ میں موجود ہے اور جو کچھ سورۃ فاتحہ میں ہے وہ بسم اللہ میں ہے اور جو کچھ بسم الہ میں ہے وہ باء بسم اللہ میان ہے اور جو کچھ باء بسم اللہ میں ہے وہ اسی نقطہ میں ہے جو باء کے نیچے ہے اور میں حیدر کرار وہی نقطہ ہوں۔ [4]

قال امام الصادقؑ لا تدع البسملة ولو كتبت شعرا

امام نے فرمایا کتابت میں بسم اللہ کو ترک نہ کرو چاہے اس کے بعد اشعار ہی لکھنے ہوں۔ [5]

۱۔ قال رسول اللہ لما اسرى لى الى السماء رابت على باب الجنة بسم الله الرحمن الرحيم الصدقة لحشرة حضرت رسول خداؐ نے فرمایا جب معراج کی رات مجھے آسمان کی سیر کرائی گئی تو میں نے بہشت کے دروازے پر یہ لکھا ہوا دیکھا :بسم اللہ الرحمن الرحیم دس صدقات کے برابر ثواب رکھتی ہے

۲۔بسم اللہ کی عظمت امام رضاؑ کی نظر میں تسئل عن الامام علی ابن موسی الرضاؑ ای آیۃ اعظم فی کتاب اللہ ، فقال آیت بسم اللہ کو تلاوت کیا ۔

امام علی ابن موسی الرضاؑ سے پوچھا گیا کہ قرآن کریم کی کون سی آیت سب سے زیادہ عظمت والی ہے تو امامؑ نے جواب میں آیت بسم اللہ کی تلاوت کی ۔

۳۔بسم اللہ شیطان کے رنج و غم کا سبب ہے ایک دن رسول خداؐ ایک راستے سے گزر رہے تھے کہ آپؐ نے راستے میں شیطان کو دیکھا جو بہت ضعیف اور کمزور نظر آ رہا تھا آپؐ نے اس سے پوچھا ،تمہاری یہ حالت کس وجہ سے ہے ،اس نے عرض کی اے اللہ کے رسولؐ آپؐ کی امت کے ہاتھوں سخت تکلیف ورنج میں مبتلا ہوں آپؐ نے پوچھا ،آخر میری امت نے ایسا کیا کیا ہے۔

شیطان کا جواب ۔اے رسول خداؐ آپؐ کی امت کی چھ خصلتیں ایسی ہیں جن کو برداشت کرنے کی مجھ میں طاقت نہیں ہے۔

۱۔جب بھی ایک دوسرے سے ملاقات کرتے ہیں سلام کہتے ہیں

۲،ایک دوسرے کا مصافحہ کرتے ہیں ۔

۳۔جب بھی کوئی کام کرنا چاہتے ہیں تو ان شاء اللہ ضرور کہتے ہیں ۔

۴۔اپنے گناہوں پر استغفار کرتے رہتے ہیں۔

۵۔آپؐ پر درود و سلام بھیجتے ہیں جب آپؐ کا نام سنتے ہیں ۔

۶۔ہر کام کی ابتدا بسم اللہ سے کرتے ہیں۔ [6]

۲۔سورۃ فاتحہ کی عظمت کے بارے میں روایات ۔

۱۔ ابی بن کعب سے مروی ہے کہ جناب رسول خداؐ نے فرمایا جو مسلمان سورۃ فاتحہ کو پڑھے اس کو دو تہائی قرآن پڑھنے کا ثواب ملے گا اور تمام مومنین و مومنات پر صدقہ کرنے کا اجر اس کو عطا ہو گا ۔

۲۔روایت میں آیا ہے کہ سورۃ فاتحہ کے پڑھنے کا ثواب پورے ختم قرآن کے ثواب کے برابر ہے (یعنی جو شخص

قرآن پڑھا ہوا نہ ہو تو اسے خداوند کریم کی رحمت سے نا امید نہ ہونا چاہیے بلکہ سورہ فاتحہ کی تلاوت کرے
خدا اس کو پورے قرآن پڑھنے کا اجر دے گا

۳۔ ابن ابی کعب سے مروی ہے کہ میں نے رسول اکرمؐ کے سامنے سورہ فاتحہ پڑھی تو رسول خداؐ نے ارشاد فرمایا
کہ مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے خداوند کریم نے تورات - انجیل - زبور
بلکہ خود قرآن میں بھی اس کی مثل نازل نہیں کی - یہ ام الكتاب اور یہی سبع مثنائی ہے اور یہ اللہ اور بندے کے
لئے ہے جو بھی سوال کرے۔

۴۔ حضور نے جابر بن عبد اللہ انصاری کو فرمایا کیا میں تجھے ایک ایسی صورت کی تعلیم دوں جس سے بہتر
خداوند کریم نے کوئی سورت قرآن میں نازل نہ فرمائی ہو جابر نے عرض کی جی ہاں میرے ماں باپ آپ پر قربان
ہوں پس رسول خدا نے سورۃ حمد کی تعلیم دی پھر فرمایا اے جابر اس کے متعلق میں تجھے کچھ بتاؤں جابر
نے کہا جی ہاں تو حضور نے فرمایا موت کے علاوہ ہر مرض کے لئے شفا ہے۔

۵۔ جس کو سورۃ الحمد تندرست نہیں کر سکتی اس کو کوئی چیز تندرست نہیں کر سکتی۔ [7]

۶۔ حضرت امیرؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اکرمؐ نے فرمایا مجھے ارشاد خداوندی ہوا ہے -

یا محمد ولقد اتیناک سبعاً من المثنائی والقرین العظیم: ترجمہ ہم نے تجھے سبع مثنائی اور قرآن عظیم عطا کیا
ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے مجھے سورۃ فاتحہ کا احسان الگ بتلایا ہے اور پورے قرآن کے مقابلہ میں اس کو ذکر
فرمایا ہے اور عقیق عرش کے تمام خزانوں میں سے فاتحہ زیادہ وزنی و قیمتی جوہر ہے اور خداوند کریم مجھے
اس کے ساتھ مختص فرمایا اور کسی نبی کو اس نعمت میں شریک نہیں کیا سوائے حضرت سلمانؓ کے کہ اس
کو اس کی ایک آیت عطا کی ہے چنانچہ بلقیس کے قول کو بیان فرماتا ہے

الی القی الی کتاب کریم انہ من سلیمان وانہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پس جو شخص محمد وآل محمد کی کا
اعتقاد رکھتے ہوئے اور اس کے امر کی اطاعت کرتے ہوئے نیز اس کے ظاہر و باطن پر ایمان لاتے ہوئے اس کو پڑھے
گا خداوند کریم ہر ہر حرف کے بدلے میں اس کو نیکی نعمت عطا فرمائے گا نیز جو دنیا اور اس کی تمام نعمتوں
سے افضل ہو گی۔

اور جو سورۃ فاتحہ کو کسی اور سے سنے گا تو جس قدر پڑھنے والے کو ثواب ملے گا اس کا ایک تہائی سننے والے
کو عطا ہو گا۔ پس ہر ایک کو یہ آسان نیکی زیادہ سے زیادہ حاصل کرنی چاہیے کیوں کہ یہ غنیمت ہے ایسا نہ ہو
کہ وقت ہاتھ سے نکل جائے اور تمہارے دلوں میں حسرت باقی۔

۷۔ اگر سورۃ فاتحہ کسی درد کے مقام پر ستر مرتبہ پڑھی جائے تو وہ درد ضرور ختم ہو گ

۸۔ پانی کے پیالہ پر چالیس مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر مریض پر چھڑکا جائے تو اس کو شفا ملے گی۔ [8]

اگر امام کی نماز میں سورۃ الحمد سورۃ فاتحہ کا ثواب آپ نے دیکھا کہ اس کی عظمت کیا ہے اس کا ثواب کیا
ہے اس کی عظمت شانوشوکت و فضیلت و کرامت کیا ہے۔ جس کی عظمت و فضیلت کے بارے چند روایات کا ذکر
کیا ہم نے اور اگر نماز میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ توحید ہو تو سورۃ توحید کی عظمت و شان کیا ہے چند
روایات ملاحظ فرمائیں۔

۵ سورۃ اخلاص کی فضیلت

۱۔ حدیث نبوی میں ہے۔

جس نے اس سورۃ کو پڑھا گویا اس نے ایک تہئی قرآن کا ختم کیا اور ایمان لانے والوں کی تعداد سے دس دس گنا نیکیاں اس شخص کے نامہ اعمال میں درج کی جائیں گی ۔

۲۔ بروایت انس آپ نے فرمایا جو شخص ایک بار سورہ پڑھے اس پر برکت نازل ہوگی جو دو مرتبہ پڑھے اس پر اور اس کے اہل پر برکت نازل ہو گی اور تین دفعہ پڑھنے سے ان پر اور ان کے ہمسایوں پر برکت نازل ہو گی اگر بارہ دفعہ پڑھے تو جنت میں اس کے لئے بارہ محل تعمیر ہوں گے

اور کراماً کاتبین ایک دوسرے کو کہتے ہیں کہ چلو اپنے بھائی کے جنتی محلوں کو دیکھیں اگر سو بار پڑھے تو ۲۵ برس کے گناہ معاف ہوں گے بشرطیکہ حقوق مالیہ وقتل ان میں شامل نہ ہو اگر چار سو دفعہ پڑھے تو چار سو برس کے گناہ معاف اگر ہزار مرتبہ پڑھے اس وقت تک موت نہ آئے گی جب تک جنت میں اپنا مکان نہ دیکھے [9]۔

چوتھی حدیث عظمت سورۃ اخلاص ۔ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا کہ تین کام بھی جو انہیں ایمان کے ساتھ کر لے وہ جنت کے تمام دروازوں میں سے جس سے چاہے جنت میں داخل ہو اور جس حور جنت سے چاہیں نکاح کر لے وہ تین کام ملاحظہ فرمائیں ۔

۱۔ جو اپنے قاتل کو معاف کر دے ۔

۲۔ پوشیدہ قرض ادا کر دے ۔

۳۔ فرض نماز کے بعد دس مرتبہ اس سورۃ اخلاص کی تلاوت کرے

حضرت ابو بکر نے سوال کر دیا اے رسول خداؐ جو ان تینوں کاموں میں سے ایک کرے حضور نے فرمایا ایک پر بھی یہی درجہ ثواب ہے۔ [10]

۵۔ جب سعد بن معاذ کے جنازہ پر جبرائیل سمیت ستر ہزار فرشتے شامل ہوئے نماز میں حضورؐ نے ان سے وجہ شمولیت دریافت کی تو جبرائیل نے کہا یہ شہر اٹھتے بیٹھتے آتے جاتے چلتے پھرتے سورۃ قل کی تلاوت کیا کرتا تھا۔

۶۔ ایک روایت میں ہے جس شخص نے سات دن متواتر کسی نماز میں بھی سورۃ توحید نہیں پڑھی اگر مر گیا تو ابو لہب کے دین پر مرے گا ۔

۷۔ ایک روایت میں آیا ہے جس شخص نے نماز یومیہ میں سارے دن کسی بھی نماز میں سورۃ قل نہ پڑھی ہو

گویا اس نے نماز نہیں پڑھی [11]

۸۔ ایک سانس سے سورۃ توحید کو پڑھنا مکروہ ہے [12]

۹۔ روایت میں آیا ہے نماز میں ہر سورۃ سے عدول جائز ہے لیکن سورہ حمد سورہ توحید سے نہیں ہے

۱۰۔ سفر کو جاتے وقت گھر سے نکلتے وقت دس مرتبہ اس سورۃ کا پڑھنا سلامتی کا موجب ہے،

۱۔ کامل رکوع کا ثواب سعید بن جناح کہتے ہیں کہ مدینہ میں حضرت امام محمد باقرؑ کے گھر میں موجود

تھا حضرت نے کسی کے سوال کے بغیر فرمایا۔ جو شخص اپنا رکوع کامل طور پر بجا لائے گا تو اس کی قبر میں

وحشت داخل نہ ہو سکے گی۔ [13]

۲۔ رکوع -

رکوع کے بدلے وزن کے برابر صدقہ دینے کا ثواب ملتا ہے ۔

ذکر رکوع -

ذکر رکوع کا پڑھنا تمام آسمانی کتابوں کے پڑھنے کا ثواب ملتا ہے [14]

قیام -

رکوع سے قیام کی حالت کا ثواب۔ رسول اکرمؐ کی زبان مبارک کہتی ہے کہ اس وقت خدا نظر رحمت کرتا ہے۔ [15]

سجدہ:

سجدہ حضرت امام جعفر صادقؑ نے اپنے ابا اجداد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا جو شخص ایک مرتبہ سجدہ کرے گاتو اس کا ایک گناہ مٹا دیا جائے گا اور ایک درجہ بلند کر دیا جائے گا۔ [16]

حضرت رسول خداؐ نے فرمایا۔ جب انسان سجدہ کرتا ہے ہر شیطان و جن کے بدلے ثواب ملتا ہے۔

سجدہ میں ہتھیلیوں کو زمین رکھنے کا ثواب -

حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا حضرت علیؑ نے فرمایا سجدہ کرتے وقت ہاتھ کی ہتھیلیاں کو اس امید کے ساتھ رکھیں کہ قیامت کے ساتھ رکھنا کہ قیامت والے دن زنجیر نہ پہنائی جائے [17]

طولانی سجدے کا ثواب -

حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا جب کوئی بندہ لمبا اور طولانی سجدہ کرے اور اسے کوئی نہ دیکھے تو شیطان کہتا ہے ہائے افسوس انہوں نے اطاعت کی جب کہ میں نے نافرمانی کی لوگوں نے سجدے کئے اور میں نے انکار کیا ۔

دوسری روایات بھی حضرت امام جعفر صادقؑ سے ہے۔ امام فرماتے ہیں خدا کے ساتھ بندے کی نزدیک ترین حالت حالت سجدہ ہے۔

سجدہ میں ذکر پڑھنے کا ثواب۔ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا۔ جب کوئی بندہ سجدہ کی حالت میں ذکر سجدہ پڑھتا ہے خداوند کریم اس اپنے بندے کو ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب دیتا ہے عطا کرتا ہے۔

قنوت کی فضیلت و ثواب -

حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا۔ اپنے اباؤ اجداد سے نقل کرتے ہوئے بروایت حضرت ابوذر سے نقل کرتے ہوئے کہ خود رسول خداؐ نے فرمایا دنیا میں جس کا قنوت جتنا طولانی ہو گا تو توقف کی جگہ پر قیامت والے دن اس کا سکون طولانی ہو گا۔ [18]

تشہد کا ثواب -

حضرت رسول خداؐ نے فرمایا۔ جب بندہ مومن تشہد پڑھتا ہے تو خداوند کریم اس تشہد ذکر کے بدلے ایک صابر انسان ہونے کا ثواب دیتا ہے اور صبر کرنے والے کا ثواب آپ بہتر جانتے ہیں۔ سلام کا پڑھنا۔ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا۔ جو نماز میں ذکر تشہد کے بعد پڑھنا اس وقت خداوند کریم اس نمازی کے لئے سلام آخر نماز میں ہے تو خدا بہشت کے دروازے کھول دیتا ہے اور اعلان خدا ہوتا ہے میری بہشت کے دروازے کھلے ہیں جدھر سے چاہو اندر داخل ہو جاؤ

نتیجہ -

جو ثواب آپ کے سامنے روایات معصومینؑ کی نظر میں پیش کیا ہے آپ خود ملاحظہ فرمائیں کہ انسان کی عقل حیران ہو جاتی ہے جب انسان نماز کی حالت اور ثواب پر نظر کرتا ہے سورہ بسم اللہ سے لے کر بلکہ نیت قصد سے لے کر سلام کی حالت تک آتا ہے تو پھر مجھے فرمان معصومین نظر آتا ہے کہ معصومین فرماتے ہیں کہ انسان جب نماز پڑھتا ہے پانچ وقتی تو اس طرح ہو جاتا ہے جس انسان کے گھر کے نزدیک دریا ہو اور وہ اس میں پانچ وقت غسل کرتا ہو جس طرح کہ بدن میں میل باقی نہیں رہتی اسی طرح نماز پڑھنے والے کے گناہ باقی نہیں رہتے۔

نظر اول: تو امام کی نگاہ میں خلوص دل کے ساتھ نماز پر عقیدہ رکھتے واجبات محرمات پر عقیدہ حکم خداوند کریم کی اطاعت میں زندگی بھر کرتے ہوئے ولایت چودہ معصومین رکھتے ہوئے حقوق الناس کا خیال رکھنے والے شخص کے لئے۔ تسبیح حضرت فاطمہؑ کا ثواب ان شرائط کے ساتھ افضل ثواب کی حامل ہے۔

[1] الشیخ کلینی در کافی۔ شیخ طالفہ تہذیب، شیخ صدوقؑ بحوالہ آیت اللہ العظمیٰ وحید خراسانی

[2] تفسیر ابو الفتوح ج ۱ ص ۱۶۲

[3] تفسیر النجف ج ۲ ص ۱۱

[4] خزینۃ الجوامع ص ۲۳۶ و ص ۵۷۴ تفسیر سورہ فاتحہ حضرت امام خمینی رحمۃ اللہؑ ترجمہ علامہ حسن غدیری ص ۱۶۰

[5] کتابت عظمت بسم اللہ حجة اسلام مولانا عقیل حیدر زیدی المشہدی ص ۱۲

[6] کتاب فضائل بسم اللہ کاروان آل یا سین اردو میں ص ۱۳/ ۱۴۔

[7] مجمع البیان تفسیر ذیل سورۃ ۵۴۳۲ یہ چہار کا حوالہ۔ تفسیر ابتداء انوار النجف ج ۲۔

- [8] تفسیر انوار النجف ج دوم ص ۸
- [9] تمام روایات کا حوالہ تفسیر انوار النجف ج ۱۴ ص ۲۸۰/ ۲۸۱
- [10] تفسیر ابن کثیر ج ۵ ص ۱۶۱۔
- [11] تفسیر انوار النجف ج ۱۴ ص ۲۸۱
- [12] بحوالہ صادقی۔
- [13] نسیم بہشت ثواب الاعمال وعقاب اعمال ص ۷۴ ص ۷۵
- [14] تفسیر ابو الفتوح راضی ج ۱ ص ۱۶۲
- [15] بالا مذکورہ حوالہ
- [16] بالا مذکور حوالی
- [17] بالا مذکورہ حوالہ
- [18] نسیم بہشت ثواب الاعمال وعقاب الاعمال ص ۷۳ ص ۷۴